



تم میں سے ہر ایک شخص کا جہنم اور جنت کا ٹھکانا لکھ دیا گیا

علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ بقیع الغرقد میں ایک جنازہ میں شریک تھے رسول اللہ ﷺ مارے پاس تشریف لائے اور بیٹھ گئے ہم بھی آپ کے گرد بیٹھ گئے آپ کے پاس ایک چھڑی تھی، آپ نے سر جھکایا اور چھڑی سے زمین کو کریدنا شروع کر دیا پھر آپ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک شخص کا جہنم اور جنت کا ٹھکانا لکھ دیا گیا لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول اللہ! کیا ہم اپنے لکھے ہوئے پر بھروسا نہ کر لیں؟ آپ نے فرمایا: ”عمل کرو، اس لیے کہ ہر شخص کو اسی عمل کی توفیق ہوگی جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا...“ (اس کے بعد مکمل حدیث ذکر کی)

[صحیح] [متفق علیہ]

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایک صحابی کے جنازہ میں اہل مدینہ کے قبرستان میں تھے نبی ﷺ تشریف لائے اور صحابہ کے درمیان بیٹھ گئے آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی آپ نے کسی غمگین، فکرمند کی طرح اپنا سر مبارک جھکا لیا اور چھڑی سے زمین کو کریدنا لگا، پھر فرمایا: بلا شبہ اللہ نے لوگوں کی تقدیریں اور جنت اور جہنم میں ان کے ٹھکانے لکھ دیے ہیں جب صحابہ نے نبی ﷺ سے یہ سنا تو عرض کیا کہ جب تقدیر میں یہ بات لکھ دی گئی ہے کہ بدبخت برا ہوگا اور نیک بخت اچھا ہوگا، نیز جو جنتی ہے جنت میں جائے گا اور جہنمی جہنم میں رہے گا، جب معاملہ ایسا ہے تو کیوں نہ ہم عمل کرنا چھوڑیں اس لیے کہ کوشش کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے، کیوں کہ ہر چیز لکھ دی گئی ہے اور مقدر کر دی گئی ہے تو آپ نے انہیں جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اعمال انجام دیتے رہو اور جو اللہ نے اچھا یا برا مقدر کر دیا ہے اس پر اعتماد کر کے نہ بیٹھ جاؤ، بلکہ جس کا حکم دیا گیا ہے اس کے مطابق عمل کرو اور جس سے روکا گیا ہے اس سے باز رہو کیوں کہ جنت عمل ہی کے ذریعے حاصل ہوگی اور جہنم میں عمل ہی کے سبب جانا پڑے گا چنانچہ صرف وہی شخص جہنم میں جائے گا جو جہنمیوں کا کام کرے گا اور صرف وہی شخص جنتی ہوگا جو جنتیوں والے اعمال انجام دے گا ہر شخص کو اس کی تقدیر کے مطابق ہی اچھائی یا برائی کی توفیق ملتی ہے پس جو نیک بختوں میں سے ہوتا ہے اس کے لیے اللہ نیک بختوں کے اعمال آسان کر دیتا ہے اور جو بدبختوں میں سے ہوتا ہے اس کے لیے اللہ بدبختوں کے اعمال آسان کر دیتا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8869>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

